تبصرے

مکاتیبِ یورپ
از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۴۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت ایک روپیہ پتہ: مکتبہ اسلام، ۳۷۔ گوئن روڈ۔ لکھنؤ۔

جنیوا کے اسلامک سنٹر (جس کے مولانا بھی ایک ڈائرکٹر ہیں) کے اصرار اور پیہم تقاضوں پر گذشتہ ماہ ستمبر میں مولانا نے یورپ کے ممالک کا اپنے ایک رفیق ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی (لکھنؤ) کے ساتھ ڈیڑھ دو مہینہ کا سفر کیا تھا اس مدت میں آپ نے جو خطوط اپنے اعزا واقربا اور بعض رفیقوں کو لکھے یہ کتاب انھیں خطوط کا مجموعہ ہے۔ اگرچہ یہ قلیل مدت ان ممالک کی سماجی، اقتصادی اور سیاسی وعلمی زندگی کے واقعی مطالعہ کے لئے ناکافی ہے اور اس بنا پر ان خطوط میں مولانا نے جو تاثرات لکھے ہیں ان سے کلیۃً اتفاق نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے علاوہ مستشرقین کی نسبت مولانا نے جو رائے قائم کی ہے وہ بھی علی الاطلاق صحیح نہیں ہے۔ تاہم ان خطوط کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ یورپ میں دینی اور تبلیغی کام کرنے کے لئے میدان کتنا وسیع ہے اور جو مسلمان طلبا وہاں تعلیم پا رہے ہیں ان میں کس طرح ایک نئی بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ مولانا نے ان طلبا کو جا بجا خطاب کیا۔ انھیں درسِ قرآن دیا۔ اور اس طرح وہاں وہ کام کیا جس کی اُن سے توقع تھی۔

دیوانِ حافظ مترجم
از مولانا قاضی سجاد حسین۔ تقطیع کلاں ضخامت ۴۰۴ صفحات۔ کتابت وطباعت اعلیٰ جلد ولایتی ومزین۔ قیمت دس روپے۔ پتہ: سب رنگ کتاب گھر دہلی۔

ایک زمانہ تھا جبکہ فارسی کا مذاق عام تھا۔ کلامِ حافظ کا گھر گھر چرچا تھا۔ عورت اور مرد، جوان اور بوڑھے۔ صوفی اور رند غزلیں پڑھتے اور سر دھنتے تھے۔ جو ارباب غرض ہوتے تھے وہ دیوان سے فال بھی نکالتے تھے لیکن اب فارسی تو کجا اردو ہی کشمکشِ موت وحیات میں گرفتار ہے اور اس کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ حافظ وسعدی اور عراقی وجامی کے نام تک نامانوس ہوتے جا رہے ہیں۔ انھیں حالات کو